آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

# ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ

## امتحانی سلیبس

# اُردو ادب

گیارھویں و بارھویں جماعت کے لیے

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

**ناشر**

**آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ**

بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷

فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد،

کراچی

نظر ثانی شدہ: ستمبر 2023

(اس سلیبس کی نظر ثانی، جولائی 2009 میں بھی ہو چکی ہے)

© The Aga Khan University Examination Board, 2023

All rights and entitlements reserved.
This syllabus is developed by Aga Khan University Examination Board for distribution to all its affiliated schools only. No part of this syllabus may be copied, reproduced or used for any other purpose whatsoever without prior written permission of the Aga Khan University Examination Board.

# ہائیر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
# امتحانی سلیبس

# اُردو ادب (اختیاری)
## گیارھویں و بارھویں جماعت کے لیے

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

2024 سے اس سلیبس سے سالانہ (Annual) اور ضمنی (Re-sit) امتحانات لیے جائیں گے۔

| عنوانات | صفحہ نمبر |
|---|---|
| پیش لفظ | 5 |
| آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے سلیبس (syllabus) کی تفہیم | 7 |
| آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اُردو ادب امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale) | 8 |
| امتحانی سلیبس کے عنوانات / مہارتیں اور تعلمی حاصلاتِ طلبہ | 10 |
| جانچنے کا طریقہ | 23 |
| خدماتکا اعتراف | 27 |


FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

**معلومات اور اپنی رائے کے لیے رابطہ کیجیے**


**پتا:** آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷
فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد، کراچی

**فون:** (92-21) 3682-7011-8

**فیکس:** (92-21) 3682-7019

**برقیاتی خط:** examination.board@aku.edu

**ویب سائٹس:** http://examinationboard.aku.edu

**فیس بک:** www.facebook.com/akueb

## پیش لفظ

سال 2002 میں آرڈیننس کے تحت قائم ہونے والا آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (AKU-EB)، پاکستان میں ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی (HSSC) جماعتوں کے امتحانات لینے والا پہلا خود مختار نجی ادارہ ہے۔ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کا نصب العین ہے کہ وہ نہ صرف پاکستان بلکہ ترقی پذیر دنیا میں تعلیمی نظام کے حوالے سے مہارت اور جدّت طرازی کا استعارہ بن جائے۔

اپنے اس نصب العین کی تکمیل کے بیش تر طریقوں میں سے ایک طریقہ ایسا سلیبس (syllabus) وضع کرنا ہے جو قومی / بین الصوبائی نصاب (trans-provincial curriculum) اور بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہو۔ اے کے یو۔ای بی، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی ضروریات کے پیشِ نظر وقتاً فوقتاً اپنے نصاب پر نظر ثانی کرتا ہے۔

SSC اور HSSC کے سلیبس کے جائزے کے مقاصد یہ ہیں:

- پاکستان کے قومی / بین الصوبائی نصاب کے اہداف کے ساتھ مسلسل مطابقت کو یقینی بنایا جائے۔
- سلیبس کے متن کی نظر ثانی کرکے متروک یا فرسودہ معلومات کو حذف کرنے کے لیے نئے مواد کا جائزہ لیا جائے۔
- طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی بدلتی ضروریات کے مطابق وضاحت اور مطابقت کے لیے جائزہ لیا جائے۔
- ثانوی و اعلیٰ ثانوی (SSC & HSSC) جماعتوں میں علمی تسلسل اور ترقی کو بہتر اور مضبوط کیا جائے۔
- اعلیٰ تعلیم کے لیے طلبہ کی تیاری کو یقینی بنایا جائے۔

سلیبس پر نظر ثانی کرتے ہوئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات دریافت کرنے کی غرض سے ایک سروے کیا گیا۔ اے کے یو۔ای بی سے الحاق شدہ اسکولوں کے طلبہ و اساتذہ نے اس سروے میں حصّہ لیا۔ اگلے مرحلے میں بورڈ سے الحاق شدہ اور غیر الحاق شدہ اسکولوں سے مدعو کیے گئے ممتحنین، اساتذہ، اساتذہ کو تربیت دینے والے لوگ اور جامعات کے فاضل خواتین و حضرات پر مشتمل پینل نے ایک طے شدہ، باریک بین اور معیاری طریقہ اپناتے ہوئے سلیبس میں تبدیلی کے لیے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔

سلیبس کو موضوعات اور ذیلی موضوعات میں مرتّب کیا گیا ہے۔ ہر ذیلی موضوع ایسے تعلمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) میں تقسیم ہے جن کا حصول ممکن ہے۔ SLOs کے تعلمی مراحل (cognitive domain) کو علمی سطح تفویض کی گئی ہے، جنھیں لازمی حاصل کرنا ہے۔ یہ تعلمی درجے / مراحل 'جاننا'، 'سمجھنا' اور 'اطلاق' ہیں۔ موخر الذکر علمی سطح (اطلاق) میں دیگر اعلیٰ مدارج کی حامل دوسری مہارتیں بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد 'امتحانی تخصیصِ پرچہ جات' (Exam Specifications) بھی اس سلیبس کا حصّہ ہے جس میں واضح راہ نمائی دی جاتی ہے کہ ہر موضوع کتنے نمبروں کا حامل ہوگا اور جانچ کیسے کی جائے گی۔

اس نظر ثانی شدہ سلیبس کی تیاری میں اے کے یو۔ای بی کے Curriculum & Examination Development Unit کی تخلیقی صلاحیتوں، محنت، لگن اور اے کے یو۔ای بی کے دوسرے Units کا بھی بہت بڑا کردار ہے۔ ہم ڈاکٹر سہیل قریشی کے خاص طور پر از حد شکر گزار ہیں جنھوں نے نظر ثانی کے طریقے کو بہتر بنانے میں اپنی رائے دی۔ ہم ڈاکٹر نوید یوسف کے بھی متشکر ہیں جنھوں نے نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران ہماری مدد اور ہدایت کا عمل جاری رکھا۔ رابعہ ہیرانی کا بھی شکریہ کہ جنھوں نے اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ نصاب کو مکمل کیا۔ اُن طلبہ اور اساتذہ کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے needs-assessment survey میں حصّہ لیا۔ اُن تمام پرنسپلز کا بھی شکریہ جنھوں نے اپنے اُن اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی کہ جو survey اور syllabus revision panel کا حصّہ بنے۔

یہ آپ سب کی محنت اور حوصلہ افزائی ہی کا نتیجہ ہے کہ ہم (AKU-EB) پاکستان کے قومی / بین الصوبائی نصاب اور نصاب سازی کے بین الاقوامی معیارات کا موثر انداز میں اطلاق یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات اُٹھا سکے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ سلیبس طلبہ کو وہ مدد اور تعاون فراہم کرے گا، جو انھیں تعلیم حاصل کرنے کے اگلے مرحلے میں داخل ہونے کے لیے ضروری ہے اور ہم اپنے تمام طلبہ اور اساتذہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں جو اس سلیبس سے مستفید ہوں گے۔

ڈاکٹر شہزاد جیوا
سی ای او، آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
ایسوسی ایٹ پروفیسر، فیکلٹی آرٹس اینڈ سائینسز، آغا خان یونیورسٹی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

## آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے سلیبس (syllabus) کی تفہیم

1۔ اے کے یو۔ای بی کا سلیبس (syllabus)، طلبہ، اساتذہ، والدین اور دیگر متعلقہ افراد کی راہ نمائی کرتا ہے کہ کس کس درجے ( IX, X, XI, XII) میں کون کون سے موضوعات پڑھا کر ان کا امتحان لیا جائے گا۔ ہر ایک مضمون کے سلیبس میں متن کی ترتیب آسان سے مشکل کی طرف دی گئی ہے۔ یوں سلیبس میں شامل موضوعات کی درجہ بہ درجہ تصوّراتی فہم حاصل ہوتی چلی جاتی ہے۔

2۔ سلیبس میں موجود موضوعات کو ذیلی عنوانات اور تعلمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ذیلی عنوانات اور تعلمی حاصلاتِ طلبہ بیان کرتے ہیں کہ مضمون کی تدریس اور امتحان، کتنی گہرائی اور وسعت پر محیط ہوں گے۔ یہ سلیبس ایسے فعال بنانے والے تعلمی حاصلاتِ طلبہ بھی فراہم کرتا ہے، جہاں طالبِ علم کے سیکھنے کے عمل کو سہارا دینے کی ضرورت ہو۔

3۔ ہر ایک تعلمی حاصلِ طلبہ (SLO) کسی خاص **کلمۂ امریہ (Command Word)** سے تعلق رکھتا ہے، مثلاً: بیان کرنا، وضاحت کرنا وغیرہ۔ کلماتِ امریہ (Command Words) کا استعمال اساتذہ اور طلبہ کی توجہ ان مخصوص کاموں کی جانب مبذول کروانا ہے، جن کی اے کے یو۔ای بی کے سلیبس میں امیدواروں سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اپنے مضمون کی پڑھائی کے سلسلے میں ان پر عمل کریں گے۔ امتحانی سوالات اِنھی کلماتِ امریہ یا ان کے مفہوم کے مطابق استعمال کرکے تشکیل دیے جائیں گے، تاکہ ان کے ذریعے امیدواروں کے جوابات سے ان کی قابلیت کا اندازہ ہو سکے۔

4۔ تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو تین **تفہیمی سطحوں** جاننا [K]، سمجھنا [U] اور اطلاق [A] کی مہارتوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ درس و تدریس کی بہتر منصوبہ بندی کی جاسکے۔ مؤخر الذکر علمی سطح (اطلاق) میں دیگر اعلیٰ مدارج کی حامل دوسری مہارتیں بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ کسی مخصوص نصاب سے کثیر الانتخابی سوالات اور عقلی بنیاد پر موضوعاتی سوالات اخذ کرنے میں مددگار ہو۔

5۔ تعلمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) کے حصول پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ ساتھ اس سلیبس کا ایک مقصد رٹّا کلچر کو ختم کرنا بھی ہے، جسے عموماً امتحان کی تیاری کے لیے ترجیحی طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ جب کہ متعلقہ، مقامی طور پر دست یاب نصابی کتب تجویز کرتے ہوئے آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، اساتذہ اور طلبہ کے لیے یہ سفارش کرتا ہے کہ وہ ان تعلمی حاصلات کے حصول کے لیے مختلف النّوع تدریسی و تعلمی مواد کا استعمال کریں۔

6۔ یہ سلیبس تمام مضامین کے لیے ایک یکساں ترتیب پر تشکیل دیے گئے ہیں تاکہ یہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے سہل ہو۔ یہ سلیبس، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کے مابین طلبہ کے تعلمی حاصلات (SLOs) اور **امتحانی تخصیص پرچہ جات (Exam Specifications)** سب کا ایک مشترکہ فریم ورک مہیا کرتے ہوئے رابطے کا کام کرتے ہیں۔

7۔ بہ حیثیت مجموعی آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے ثانوی درجات (SSC) کے سلیبس طلبہ کو ایسی مدد فراہم کرتے ہیں جن کے ذریعے وہ اپنے اندر تصوّراتی تفہیم، تنقیدی سوچ اور مسائل کا حل نکالنے والی مہارتیں پیدا کرسکیں۔ یہ نصاب طلبہ کی اعلیٰ ثانوی اسکول سرٹیفکیٹ (HSSC) اور مزید اعلیٰ و پیشہ ورانہ تعلیم کے اگلے مدارج کے لیے مضبوط بنیاد کا کام کرتے ہیں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

## آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے اُردو ادب (اختیاری) امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)

ہم پاکستانی ہیں اور ہماری شناخت ہماری قومی زبان اُردو ہے۔ جس طرح دنیا کی ہر قوم اپنی شناخت بر قرار رکھنے کے لیے ہزار جتن کرتی ہے اور اپنی زبان کے فروغ اور ترقّی کے لیے کام کرتی ہے اور ساتھ ہی اپنی اس منفرد پہچان پر فخر کرتی ہے، بالکل اسی طرح ہمیں بھی اپنی اس شناخت پر فخر ہے۔

دنیا میں اُردو زبان کا مقام میر تقی میرؔ، مرزا غالبؔ، داغؔ دہلوی، شاعرِ مشرق علامہ اقبالؔ، فیض احمد فیضؔ، احمد فرازؔ اور ایسے ہی لاتعداد شعرا کی کوششوں کا ثمر ہے جن کے کلام نے ایک عالَم کو اپنا دیوانہ بنا رکھا ہے۔ جاپان، امریکا، ہندوستان اور ایران میں بھی کلامِ غالب باقاعدہ پڑھایا جاتا ہے، اقبال کے فن پر پی ایچ ڈیز کی جاتی ہیں، فیضؔ کے کلام کا روس کی بہت سی زبانوں میں ترجمہ کر دیا جاتا ہے۔ ایسی زبان جس کا ایک عالَم دیوانہ ہو تو کیوں نہ ہم اس زبان سے محبّت کریں اور اسے اپنے اظہار کی آواز بنائیں۔ مشہور مصنّفین کی تخلیقات کے مطالعے سے آپ لطف اندوز ہو سکتے ہیں اور ساتھ ہی اپنی معلومات میں اضافے کے ساتھ ساتھ ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔

ایک مشہور قول ہے: "انسان اپنی زبان کے نیچے چھپا ہے۔" یعنی جب آپ بہترین ذخیرۂ الفاظ کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں تو آپ اُس شخص کے مقابلے میں نمایاں نظر آتے ہیں، جس کا زبان و ادب سے ذرا کم واسطہ ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اُردو زبان و ادب کا مطالعہ آپ کو ایک خاص انداز اور پہچان عطا کرتا ہے۔

- اُردو زبان منفرد اور نمایاں اس لیے ہے کیوں کہ اس نے عربی، فارسی، ترکی، انگریزی اور دوسری کئی زبانوں کے ذخیرۂ الفاظ کو اپنے اندر خوب جذب کر لیا ہے۔
- ایک طالبِ علم کے لیے یہ قومی زبان سے بڑھ کر تہذیبی زبان بھی ہے۔ آپ اپنے کسی خیال، پیغام اور فکر کو بہ آسانی اُردو زبان میں بہت خوب صورتی سے بیان کر سکتے ہیں اور دوسرے یہ کہ آپ کے خیال، پیغام اور فکر کو سمجھنے اور اُس پر عمل کرنے والوں کی تعداد بھی بہت ہوگی۔
- زبان کے علاوہ دیگر مضامین حقائق پر مبنی ہوتے ہیں۔ جہاں حقائق اور اعداد و شمار پر بات کی جاتی ہے، جب کہ زبان و ادب کا مضمون ہماری سوچ اور خیال کو زبان عطا کرتا ہے۔ ہم اپنے دل و دماغ کی باتیں اس مضمون کے ذریعے کر سکتے ہیں۔
- تاثر یہی ہے کہ اُردو پڑھنے اور بولنے والوں کو زندگی میں بہتر مواقع میسر نہیں آتے۔ مگر ایسا نہیں ہے! جب آپ اُردو زبان کو اچھی طرح بولنا، سمجھنا اور لکھنا سیکھ جاتے ہیں تو آپ کے لیے پیشہ ورانہ زندگی کے بہت سے دروازے خود بہ خود کھل جاتے ہیں۔
- اگر آپ تدریس کے شعبے سے دل چسپی رکھتے ہیں تو اُردو لازمی مضمون ہونے کی وجہ سے سب سے زیادہ مواقع اسی مضمون کے اساتذہ کے لیے ہوتے ہیں۔ اُردو زبان پر عبور اور لکھنے لکھانے کے شوق کے باعث آپ صحافت یا میڈیا (برقی ذرائع ابلاغ) کے کسی بھی چینل میں خدمات پیش کر سکتے ہیں جہاں خبریں، اشتہارات، پروگراموں کے اسکرپٹ (مکالمے)، شہ سرخیاں اور بریکنگ نیوز (Breaking News) لکھنے کے فرائض انجام دے سکتے ہیں۔
- 'تراجم' ایک الگ شعبہ ہے جہاں آپ طبع آزمائی کر سکتے ہیں۔ یعنی دیگر زبانوں کے مواد کا اُردو زبان میں ترجمہ کر سکتے ہیں اور خصوصاً آج کے زمانے میں جہاں میڈیا کے ذرائع کی بہ دولت دوسری زبانوں کے ڈرامے اور دستاویزی فلمیں وغیرہ کثرت سے دکھائی جاتی ہیں ترجمہ کرنے والوں میں ڈبنگ ماسٹر (Dubbing Master) اور صداکار کی حیثیت سے بھی کام کر سکتے ہیں۔

FOR ANNUAL EXAMINATION, 2024 AND ONWARDS

- ’ایڈیٹنگ (Editing)‘ جسے ادارت کہا جاتا ہے، ایک شعبے کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کی ضرورت ہر اُس شعبے میں ہوتی ہے جہاں اُردو زبان میں مواد تخلیق یا مرتّب کیا جاتا ہے۔

## اس امتحانی سلیبس کو ترتیب دیتے وقت درج ذیل اہم نکات پیشِ نظر رہے ہیں:

- زیرِ نظر امتحانی سلیبس حکومتِ پاکستان کے قومی مقاصد اور مندرجات کو پیشِ نظر رکھ کر ترتیب دیا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ یہ امتحانی سلیبس وقت اور زبان کے تمام تقاضوں کو پورا کر سکے۔ اس میں اردو زبان کی ترقّی و تبدیلی کی عکاسی ہو اور اس اہم زبان کو آمیزش سے دور رکھا جائے۔
- امتحانی سلیبس کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ طلبہ میں اردو ادب سے آگاہی اور دل چسپی پیدا ہو۔
- طلبہ میں اردو زبان و ادب سے لگاؤ پیدا ہو اور اُن میں اردو پڑھنے، لکھنے، سمجھنے اور بولنے کی مہارتیں پروان چڑھیں۔
- طلبہ میں تخلیقی صلاحیتیں پروان چڑھیں اور وہ اپنی تخلیقات کو اردو ادب کا حصہ بنا سکیں۔
- طلبہ کے شخصی، ذہنی اور فکری ارتقا کے لیے مواد فراہم کیا جائے۔
- طلبہ اردو زبان و ادب کی تاریخ اور بہ تدریج تبدیلی و ترقّی سے آشنا ہوں۔
- طلبہ میں اردو زبان کے حوالے سے ملی اور ثقافتی ہم آہنگی پیدا کی جائے۔
- طلبہ میں قومی تشخص اور قومی وقار بلند کیا جائے۔

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

## امتحانی سلیبس کے عنوانات / مہارتیں اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ

### حصہ اوّل: گیارھویں جماعت

| مہارتیں اور عنوانات | | تعلّمی حاصلاتِ طلبہ | تفہیمی سطحیں | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | جاننا | سمجھنا | اطلاق[1] |
| 1۔ حصہ نثر | | طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ: | | | |
| اساتذہ کے لیے راہ نمائی | 1.1.1 | اصنافِ ادب اردو میں 'افسانوی ادب' اور 'غیر افسانوی ادب' کی تقسیم کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| تدریسی مقاصد: | 1.1.2 | درسی کتاب میں شامل نثری اصناف کے فنی سفر اور ارتقائی مراحل تحریر کر سکیں، | * | | |
| • اردو ادب کی نثری اصناف (درسی کتاب میں شامل) کے فنی سفر، تعریف، فنی محاسن، اجزا و عناصر سے آگاہی | 1.1.3 | نثری اصناف کے فنی محاسن کو سمجھ کر اس کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| | 1.1.4 | اصنافِ نثر کا آپس میں موازنہ کر سکیں، | | * | |
| • ادبی تخلیقات میں موجود کرداروں کی حیثیت و کیفیت سے شناسائی | 1.1.5 | اصنافِ نثر کے اجزا، فنی محاسن و لوازم اور تکنیکی تقاضوں کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| • ادبی تحریر کے محاسن و معائب کی تفہیم | 1.1.6 | درسی کتاب میں شامل ادب پاروں کے مرکزی کردار اور دیگر کرداروں کی شخصیت، رویے اور ان کی افادیت و اہمیت سے متعلق رائے قائم کر سکیں، | | | * |
| • ادبی تحریر کے نفسِ مضمون / مرکزی خیال / کرداروں کو حالاتِ حاضرہ کے تناظر میں دیکھنا | 1.1.7 | ادب پارے کی خوبیوں اور خامیوں کو ثابت کر سکیں، | | | * |
| • تحریر میں موجود اہم نِکات کی نشان دہی | 1.1.8 | ادب پاروں میں مذکور مسائل، اجزا و عناصر اور کرداروں کا اس وقت (جب یہ تخلیق پایا) کے تاریخی، سیاسی، سماجی و ثقافتی پس منظر میں تجزیہ کر سکیں، | | | * |
| • صنفِ ادب کی خصوصیت و انفرادیت سمجھنا<br>• تحریر کے نفسِ مضمون اور مرکزی خیال تک رسائی | 1.1.9 | اقتباس / عبارت کے پس منظر میں کسی اہم نکتے 'معاشرتی، معاشی، سیاسی، سائنسی اور اخلاقی مسائل' پر اپنے نقطۂ نظر کے مطابق رائے دے سکیں، | | | * |

[1] اطلاق میں دیگر اعلیٰ مدارج کی حامل دوسری مہارتیں بھی شامل ہیں۔

| مہارتیں اور عنوانات | | تعلّمی حاصلاتِ طلبہ | جاننا | سمجھنا | اطلاق |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | تفہیمی سطحیں |
| | | طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ: | | | |
| • مشاہیرِ ادب (درسی کتاب میں شامل) کی مختصر سوانح اور خصوصیاتِ تحریر (اسلوب) سے روشناس<br>• سیاق وسباق کے پیشِ نظر تشریح و تفہیم<br>• ادبی گفتگو<br>• اردو ادب سے شغف | 1.1.10 | ادب پارے میں موجود اہم نکات ونتائج اخذ کرسکیں، | | * | |
| | 1.1.11 | ادب پارے کی ادبی خصوصیت وانفرادیت اور موجودہ دور میں اُس کی اہمیت بیان کرسکیں، | | * | |
| | 1.1.12 | ادب پارے کے پس منظر، اہم نکات، نفسِ مضمون اور مرکزی خیال کی وضاحت کرسکیں، | | * | |
| | 1.1.13 | ادب پارے کے متن، نفسِ مضمون اور مرکزی خیال کی روشنی میں اپنی روزمرہ زندگی کے مشاہدات ومطالعے سے دلیل دیتے ہوئے مثال اور تجویز پیش کرسکیں، | | | * |
| | 1.1.14 | ادب پارے کا خلاصہ تحریر کرسکیں، | | | * |
| | 1.1.15 | اپنی کسی پسندیدہ صنف / ادبی انتخاب کی وجہ بیان کرسکیں، | | | * |
| | 1.1.16 | درسی کتاب میں شامل ادبا، مصنفین اور مرتبین کی مختصر سوانح: 'تاریخِ پیدائش وجائے پیدائش، تاریخِ وفات وجائے وفات / مدفن، مشہور لقب، خطاب وقلمی نام، مشہور اساتذہ، ادبی انفرادیت، خاصیت وشہرت، چند مشہور ومعروف تصانیف' سے متعلق فہرست مرتب کرسکیں، | * | | |
| | 1.1.17 | درسی کتاب میں شامل ادبا، مصنفین اور مرتبین کی تخلیقات میں اسلوبِ تحریر (خصوصیاتِ تحریر) کی وضاحت کرسکیں، | | * | |
| | 1.1.18 | سیاق وسباق کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اقتباس / عبارت کی تشریح کرسکیں، | | * | |
| | 1.1.19 | موقع محل کے مطابق کسی موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے موزوں اقوال بیان کرسکیں، | | | ج س[2] |

[2] ج س: جماعتی سرگرمی کے طور پر لیا جائے گا اور اس قسم کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو امتحان میں **نہیں** جانچا جائے گا۔ البتہ! کمرۂ جماعت میں اس قسم کے تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو درس و تدریس میں ضرور شامل کیا جائے۔

| مہارتیں اور عنوانات | | تعلّمی حاصلاتِ طلبہ | تفہیمی سطحیں | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | جاننا | سمجھنا | اطلاق |
| | | طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ: | | | |
| | 1.1.20 | درسی کتاب میں شامل ادبا کی دیگر تخلیقات و تصانیف اور ادبی رسائل سے اپنے ذوق و استعداد کے مطابق استفادہ کر سکیں، | | | ج س |
| | 1.1.21 | ادب پاروں / رسائل کو پڑھ کر محظوظ ہو سکیں۔ | | | ج س |

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONW

| مہارتیں اور عنوانات | | تعلّمی حاصلاتِ طلبہ | تفہیمی سطحیں: جاننا | سمجھنا | اطلاق |
|---|---|---|---|---|---|
| **2۔ حصہ نظم** | | طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ: | | | |
| اساتذہ کے لیے راہ نمائی | 2.1.1 | اصنافِ ادب 'نظم (پابند و آزاد) / غزل' کے ادوار اور ارتقائی مراحل تحریر کر سکیں، | * | | |
| تدریسی مقاصد: | 2.1.2 | اصنافِ سخن کے لغوی اور اصطلاحی معانی کی نشان دہی کر سکیں، | * | | |
| • اردو کی اصنافِ نظم (درسی کتاب میں شامل) کے ارتقائی مراحل، تعریف، فنی محاسن، اجزا و عناصر سے آگاہی | 2.1.3 | درسی کتاب میں شامل اصنافِ سخن (نظم / غزل) سے بہ لحاظِ موضوع اور ہیئت آ گہی حاصل کر کے وضاحت کر سکیں، | | * | |
| • اصطلاحاتِ شعری سے شناسائی | 2.1.4 | 'نظم و غزل' اور 'پابند نظم اور آزاد نظم' کے مابین فرق کر سکیں، | | * | |
| • بند اور شعر کا مفہوم سمجھنے اور تشریح کی صلاحیت | 2.1.5 | اصنافِ سخن (بہ لحاظِ موضوع و ہیئت) کا آپس میں موازنہ کر سکیں، | | * | |
| • نظم کے مرکزی خیال کو سمجھنا | 2.1.6 | اصنافِ سخن کے فنی محاسن و لوازم اور تکنیکی تقاضوں کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| • نظم کا نثری خلاصہ لکھنا<br>• نظم / بند اور شعر کے تمثیلی پیرائے تک رسائی | 2.1.7 | شعری اصطلاحات 'ردیف، قافیہ، مصرع، شعر، بند، مطلع، حسنِ مطلع، مقطع اور تخلص' سے روشناس ہو کر مثال کے ذریعے وضاحت کر سکیں، | | * | |
| • نظم کے موضوع کا عملی زندگی سے تجزیہ | 2.1.8 | بند اور شعر کی تفہیم و تشریح کر سکیں، | | * | |
| • نظموں اور غزلوں کے قدیم اور جدید موضوعات سے واقفیت | 2.1.9 | نظم / بند اور شعر کے مرکزی خیال / مفہوم کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| • معاشرتی اعتبار سے کسی صنفِ سخن کی اہمیت و افادیت سمجھنا | 2.1.10 | نظم کا خلاصہ نثری پیرائے میں ترتیب دے سکیں، | | | * |
| • نظم کے فکری محاسن کا تجزیہ کرنا | 2.1.11 | نظم / بند اور شعر کے علامتی و تمثیلی پیرائے کو سمجھ کر اسی پس منظر میں عملی زندگی کے مشاہدات و تجربات سے استدلال (دلیل و مثال) اور تجویز پیش کر سکیں، | | | * |

| مہارتیں اور عنوانات | | تعلّمی حاصلاتِ طلبہ | تفہیمی سطحیں | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | جاننا | سمجھنا | اطلاق |
| | | طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ: | | | |
| • شعرا کی مختصر سوانح اور کلام کی خصوصیات (اسلوب) تک رسائی<br>• علم بیان کی بنیادی اصطلاحات سے آگہی<br>• علم بدیع کی چند صنعتوں سے شناسائی<br>• گفتگو میں عمدہ اشعار کا استعمال<br>• اچھے اشعار کو لکھ کر یاد رکھنا | 2.1.12 | قدیم اور جدید نظموں اور غزلوں کے اسلوب و موضوعات پر تبادلہ ٔخیال کر سکیں، | | * | |
| | 2.1.13 | اردو اصنافِ سخن میں غزل کو جو اہمیت حاصل ہے اس کی عکاسی کر سکیں، | | | * |
| | 2.1.14 | نظم کے فکری محاسن (سیاسی، سماجی اور اخلاقی وغیرہ) کا تجزیہ کر سکیں، | | | * |
| | 2.1.15 | کسی بھی صنفِ سخن کا اردو ادب اور عالمی ادب میں مقام اور اس کا جواز پیش کر سکیں، | | | * |
| | 2.1.16 | نظم کے پس منظر، انفرادیت و خصوصیت کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| | 2.1.17 | نظم کے موضوع کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اہم نِکات اخذ کر سکیں، | | * | |
| | 2.1.18 | درسی کتاب میں شامل شعرا کی مختصر سوانح: 'تاریخِ پیدائش و جائے پیدائش، تاریخِ وفات و جائے وفات / مدفن، مشہور لقب، خطاب و تخلص، مشہور اساتذہ، ادبی انفرادیت، خصوصیت و شہرت، چند مشہور و معروف شعری مجموعے / دیوان' کی فہرست مرتب کر سکیں، | * | | |
| | 2.1.19 | درسی کتاب میں شامل شعرا کے کلام کی خصوصیات (اسلوب) کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| | 2.1.20 | علم بیان کی بنیادی اصطلاحات 'تشبیہ' اور 'استعارہ' کو سمجھ کر ان کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| | 2.1.21 | علم بدیع کی صنعتوں 'تلمیح، مراعاۃ النظیر، حسنِ تعلیل اور لف و نشر' سے روشناس ہو کر ان کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| | 2.2.22 | اپنی گفتگو میں حسبِ ضرورت تشبیہات، استعارات اور عمدہ اشعار کا استعمال کر سکیں، | | | ج س |
| | 2.2.23 | درسی کتاب میں شامل شعرا کی دیگر تخلیقات کا اپنے ذوق کے مطابق مطالعہ کر سکیں، | | | ج س |
| | 2.2.24 | عمدہ اشعار بیاض (ڈائری) میں لکھ کر یاد رکھ سکیں۔ | | | ج س |

| مہارتیں اور عنوانات | | تعلّمی حاصلاتِ طلبہ | جاننا | سمجھنا | اطلاق |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | تفہیمی سطحیں | | |
| **3۔ انشاپردازی / تخلیقی تحریر** | | طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ: | | | |
| کہانی (افسانہ)، مکالمہ (ڈراما)<br>اساتذہ کے لیے راہ نمائی<br>تدریسی مقاصد:<br>• طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنا اور جزئیات نگاری کی صلاحیت پیدا کرنا<br>• تحریر کے ذریعے اپنی ذات، جذبات، خیالات، تخیلات، تجربات اور مشاہدات کے اظہار کی صلاحیت سے بہرہ ور کرنا<br>• مختلف موضوعات پر کہانی (افسانہ) اور مکالمہ (ڈراما) تخلیق کرتے ہوئے فنی محاسن کو پیشِ نظر رکھنا | 3.1.1 | اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے علم، مشاہدات و تجربات اور تخیل سے استفادہ کرتے ہوئے کہانی (افسانہ) اور مکالمہ (ڈراما) تخلیق کر سکیں، | | | * |
| | 3.1.2 | لکھنے میں انفرادی اسلوب اختیار کرتے ہوئے کم از کم تین سے پانچ پیروں میں ۳۰۰ (تین سو الفاظ (۳۰ سطور) پر مشتمل تخلیقی تحریر، درست املا، رموزِ اوقاف کا موزوں استعمال اور جملوں کے ربط و تسلسل کو برقرار رکھ کر کہانی اور مکالمہ ترتیب دے سکیں، | | | * |
| | 3.1.3 | تحریر کو صنف کے اعتبار سے اُس کی ساخت مثلاً: آغاز، تمہید، نفسِ مضمون، کہانی یا گزشتہ بات میں ماضی کے صیغوں کا استعمال، منظر نگاری، کردار نگاری، سراپا نگاری، جذبات نگاری، انجام و اختتام اور دیگر بنیادی اجزا کو ملحوظ رکھتے ہوئے ترتیب دے سکیں، | | | * |
| | 3.1.4 | دل چسپ و موزوں عنوان، اقوال، محاورات، ضرب الامثال اور اشعار کو موضوع کے اعتبار سے اپنی تخلیقی تحریر مرتب کر سکیں۔ | | | * |

FOR ANNUAL

| عنوانات | | تعلّمی حاصلاتِ طلبہ | جاننا | سمجھنا | اطلاق |
|---|---|---|---|---|---|
| 4۔ حصۂ نثر | | طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ: | | | |
| اساتذہ کے لیے راہ نمائی<br>تدریسی مقاصد:<br>• اردو ادب کی نثری اصناف (درسی کتاب میں شامل) کے فنی سفر، تعریف، فنی محاسن، اجزا و عناصر سے آگاہی<br>• ادبی تخلیقات میں موجود کرداروں کی حیثیت و کیفیت سے شناسائی<br>• ادبی تحریر کے محاسن و معائب کا جائزہ<br>• ادبی تحریر کے نفسِ مضمون / مرکزی خیال / کرداروں کو حالاتِ حاضرہ کے تناظر میں جانچنا<br>• تحریر میں موجود اہم نِکات کی نشان دہی<br>• صنفِ ادب کی خصوصیت و انفرادیت سمجھنا<br>• تحریر کے نفسِ مضمون اور مرکزی خیال تک رسائی<br>• مشاہیر ادب (درسی کتاب میں شامل) کی مختصر سوانح اور خصوصیاتِ تحریر (اسلوب) سے شناسائی<br>• سیاق وسباق کے پیشِ نظر تشریح و تفہیم | 4.1.1 | اصنافِ ادب اردو میں 'افسانوی ادب' اور 'غیر افسانوی ادب' کی تقسیم کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| | 4.1.2 | درسی کتاب میں شامل نثری اصناف کے ارتقائی مراحل تحریر کر سکیں، | * | | |
| | 4.1.3 | درسی کتاب میں شامل نثری اصناف کے فنی لوازم سے روشناس ہو کر اس کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| | 4.1.4 | نثری اصنافِ ادب میں امتیاز کر سکیں، | | * | |
| | 4.1.5 | اصنافِ نثر کے فنی لوازم اور طرزِ تحریر کی روشنی میں وضاحت کر سکیں، | | * | |
| | 4.1.6 | درسی کتاب میں شامل ادب پاروں کے کرداروں کی شخصیت، رویّے اور ان کی افادیت واہمیت کی عکاسی کر سکیں، | | | * |
| | 4.1.7 | ادب پارے کے محاسن و معائب کو دلائل دے کر ثابت کر سکیں، | | | * |
| | 4.1.8 | ادب پارے میں مذکور اجزا، عناصر اور نتائج کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| | 4.1.9 | ادب پاروں میں مذکور مسائل و معاملات، اجزا و عناصر اور کرداروں کا اس وقت (جب یہ تخلیق ہوا) کے تاریخی، سیاسی، سماجی و ثقافتی پس منظر میں تجزیہ کر سکیں، | | | * |
| | 4.1.10 | سیاق وسباق کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اقتباس / عبارت کی تشریح کر سکیں، | | * | |
| | 4.1.11 | ادب پارے کی ادبی خصوصیت، اہمیت و انفرادیت اور دورِ حاضر میں اُس کے مقام کی وضاحت کر سکیں، | | * | |

| عنوانات | | تعلّمی حاصلاتِ طلبہ | تفہیمی سطحیں: جاننا | سمجھنا | اطلاق |
|---|---|---|---|---|---|
| | | طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ: | | | |
| • ادبی گفتگو کو اپنانا<br>• اردو ادب سے شغف پیدا کرنا<br>• اردو ادب اور علاقائی ادب سے ہم آہنگ کرنا | 4.1.12 | ادب پارے کے پس منظر، فکری محاسن، نفسِ مضمون اور مرکزی خیال کی وضاحت کر سکیں، | | ٭ | |
| | 4.1.13 | ادب پارے کے متن، نفسِ مضمون، مرکزی خیال اور اہم نِکات پر اپنے وسیع تر مطالعے اور اپنی روز مرہ زندگی کے مشاہدات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے تنقید و استدلال اور عمدہ مثال کے ساتھ تجویز پیش کر سکیں، | | | ٭ |
| | 4.1.14 | ادب پارے کا خلاصہ تحریر کر سکیں، | | | ٭ |
| | 4.1.15 | اقتباس / عبارت کے پس منظر میں کسی اہم نکتے 'معاشرتی، معاشی، سیاسی، سائنسی اور اخلاقی مسائل' کو سمجھ کر اُن کا حل تجویز کر سکیں، | | | ٭ |
| | 4.1.16 | درسی کتاب میں شامل ادبا، مصنفین، مرتبین اور مکتوب نگاروں کی مختصر سوانح: 'تاریخِ پیدائش و جائے پیدائش، تاریخِ وفات و جائے وفات / مدفن، مشہور لقب، خطاب و قلمی نام، اساتذہ، ادبی انفرادیت، خاصیت و شہرت، چند مشہور و معروف تصانیف' سے متعلق فہرست مرتب کر سکیں، | ٭ | | |
| | 4.1.17 | درسی کتاب میں شامل ادبا، مصنفین، مرتبین اور مکتوب نگاروں کے اسلوبِ تحریر (خصوصیاتِ تحریر) کی وضاحت کر سکیں، | | ٭ | |
| | 4.1.18 | اردو تراجم کی اہمیت اور ضرورت پر رائے قائم کر سکیں، | | | ٭ |
| | 4.1.19 | بین اللسانی ادب (علاقائی ادب) کے مطالعے کی اہمیت اور ضرورت بیان کر سکیں، | | ٭ | |
| | 4.1.20 | درسی کتاب میں شامل تراجم میں موجود مخصوص ادبی خصوصیات کی وضاحت کر سکیں، | | ٭ | |
| | 4.1.21 | اردو ادب اور مقامی ادب میں ادبی، فکری یا موضوعاتی ہم آہنگی ثابت کر سکیں، | | | ٭ |
| | 4.1.22 | درسی کتاب میں شامل منتخبات کی تفہیم کر سکیں، | | ٭ | |

| عنوانات | تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ | | جاننا | سمجھنا | اطلاق |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | تفہیمی سطحیں | | |
| | طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ: | | | | |
| | 4.1.23 | ادبی انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے موزوں اقوال و ضرب الامثال استعمال کر سکیں، | | | ج س |
| | 4.1.24 | درسی کتاب میں شامل ادبا کی دیگر تخلیقات و تصانیف اور ادبی رسائل کے اپنے مطالعے کا ریکارڈ (لکھ کر محفوظ) رکھ سکیں، | | | ج س |
| | 4.1.25 | اپنے ذوق اور پسند کے مطابق ادبی اقتباسات جمع کر سکیں۔ | | | ج س |

FOR ANNUAL EXAMINATION 2023 ONWARDS

| عنوانات | | تعلّمی حاصلاتِ طلبہ | تفہیمی سطحیں<br>جاننا | <br>سمجھنا | <br>اطلاق |
|---|---|---|---|---|---|
| 5۔ حصۂ نظم | | طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ: | | | |
| اساتذہ کے لیے راہ نمائی<br>تدریسی مقاصد:<br>• اردو کی اصنافِ نظم (درسی کتاب میں شامل) کے ارتقائی مراحل، تعریف، فنی محاسن، اجزا و عناصر سے آگاہی<br>• اصطلاحاتِ شعری سے شناسائی<br>• بند اور شعر کا مفہوم سمجھنے اور تشریح کی صلاحیت<br>• نظم کے مرکزی خیال تک رسائی<br>• نظم کا نثری خلاصہ لکھنا<br>• نظم / بند، قطعہ رباعی اور شعر کے تمثیلی پیرائے تک رسائی<br>• نظم کے موضوع کا عملی زندگی سے موازنہ<br>• نظموں اور غزلوں کے قدیم اور جدید موضوعات سے واقفیت<br>• معاشرتی اعتبار سے کسی صنفِ سخن کی اہمیت و افادیت سمجھنا<br>• نظم کے فکری محاسن کا تجزیہ کرنا | 5.1.1 | اصنافِ ادب 'نظم (پابند و آزاد) / غزل' کے ادوار اور ارتقائی مراحل تحریر کر سکیں، | * | | |
| | 5.1.2 | اصنافِ سخن کے لغوی اور اصطلاحی معانی کی نشان دہی کر سکیں، | * | | |
| | 5.1.3 | درسی کتاب میں شامل اصنافِ سخن کو بہ لحاظِ موضوع اور ہیئت سمجھ کر وضاحت کر سکیں، | | * | |
| | 5.1.4 | درسی کتاب میں شامل اصنافِ سخن کا آپس میں بہ لحاظِ موضوع و ہیئت موازنہ کر سکیں، | | * | |
| | 5.1.5 | اصنافِ سخن کے فنی محاسن و لوازم اور تکنیکی تقاضوں کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| | 5.1.6 | قصیدے کی اقسام اور اس کے اجزا تحریر کر سکیں، | * | | |
| | 5.1.7 | دربارداری اور قصیدے کی روایت سے تعلق بیان کر سکیں، | | * | |
| | 5.1.8 | مذہبی قصیدہ (حمد، نعت اور منقبت) سے متعلق قصیدے کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| | 5.1.9 | مرثیہ کی اقسام 'رسمی مرثیہ، قومی مرثیہ، شخصی مرثیہ اور مذہبی مرثیہ' میں امتیاز کر سکیں، | | * | |
| | 5.1.10 | واقعہ کربلا کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مذہبی مرثیہ کے اجزائے ترکیبی تحریر کر سکیں، | * | | |
| | 5.1.11 | شعری اصطلاحات 'ردیف، قافیہ، مصرع، شعر، بند، مطلع، مقطع اور تخلص' سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے ان کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| | 5.1.12 | اصنافِ سخن (نظم، غزل، مثنوی) میں دہلوی اور لکھنوی مزاج اور اندازِ شعر گوئی کا تجزیہ کر سکیں، | | | * |
| | 5.1.13 | درسی کتاب میں شامل شعرا کے کلام کی خصوصیات (اسلوبِ تحریر) کی وضاحت کر سکیں، | | * | |

| عنوانات | | تعلّمی حاصلاتِ طلبہ | تفہیمی سطحیں: جاننا | سمجھنا | اطلاق |
|---|---|---|---|---|---|
| | | طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ: | | | |
| • شعرا کی مختصر سوانح اور کلام کی خصوصیات (اسلوب) تک رسائی | 5.1.14 | نظم / بند، قطعہ، رباعی اور شعر کا مرکزی خیال / مفہوم کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| • علم بیان کی بنیادی اصطلاحات سے آگہی | 5.1.15 | نظم کا خلاصہ نثری پیرائے میں ترتیب دے سکیں، | | | * |
| • علم بدیع کی چند صنعتوں سے شناسائی | 5.1.16 | نظم / بند، قطعہ، رباعی اور شعر کے علامتی و تمثیلی پیرائے کو سمجھ کر اسی پس منظر میں عملی زندگی کے مشاہدات و تجربات سے استدلال (دلیل و مثال) اور تجویز پیش کر سکیں، | | | * |
| • گفتگو میں عمدہ اشعار کا استعمال | 5.1.17 | قدیم اور جدید نظموں اور غزل کے مزاج و موضوعات کا تجزیہ کر سکیں، | | | * |
| • اچھے اشعار کو لکھ کر یاد رکھنا | 5.1.18 | اردو اصنافِ سخن میں غزل کی مقبولیت و اہمیت پر رائے قائم کر سکیں، | | | * |
| • پاکستان کی علاقائی زبانوں کے شعرا سے آگاہی حاصل کرنا | 5.1.19 | نظم کے فکری محاسن (سیاسی، سماجی اور اخلاقی وغیرہ) کا تجزیہ کر سکیں، | | | * |
| | 5.1.20 | نظم کا پس منظر، انفرادیت و خصوصیت کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| | 5.1.21 | کسی بھی صنفِ سخن کا اردو ادب اور عالمی ادب میں مقام کا تعین کر سکیں، | | | * |
| | 5.1.22 | اردو ادب میں نظم نگاری کی اہمیت و افادیت پر تبادلۂ خیال کر سکیں، | | * | |
| | 5.1.23 | نظم کے موضوع کے تناظر میں اہم نِکات اخذ کر سکیں، | | * | |
| | 5.1.24 | درسی کتاب میں شامل شعرا کی مختصر سوانح: تاریخ پیدائش و جائے پیدائش، تاریخِ وفات و جائے وفات / مدفن، مشہور لقب، خطاب و تخلص، مشہور اساتذہ، ادبی انفرادیت، خاصیت و شہرت، چند مشہور و معروف شعری مجموعے / دیوان' سے متعلق فہرست مرتب کر سکیں، | * | | |
| | 5.1.25 | مقامی زبان کے مشہور صوفیا و شعرا کی تخلیقات کے تراجم کی تفہیم و تشریح کر سکیں، | | * | |
| | 5.1.26 | مقامی زبان کی نظموں کے اردو تراجم کی اہمیت و افادیت استدلال سے ثابت کر سکیں، | | | * |

| عنوانات | | تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ | تفہیمی سطحیں | | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | جاننا | سمجھنا | اطلاق |
| | | طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ: | | | |
| | 5.1.27 | علمِ بیان کی اصطلاحات 'تشبیہ، استعارہ، کنایہ اور مجاز مرسل' کو سمجھ کر ان کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| | 5.1.28 | علمِ بدیع کی صنعتوں 'تلمیح، مراعاۃ النظیر، حسنِ تعلیل، لف و نشر، تجنیس اور ایہام' سے روشناس ہو کر ان کی وضاحت کر سکیں، | | * | |
| | 5.1.29 | اپنی پسندیدہ نظموں پر اپنے تاثرات کا اظہار کر سکیں، | | | ج س |
| | 5.1.30 | کسی محفل میں حسبِ ضرورت تشبیہات، استعارات اور عمدہ اشعار کو اپنی گفتگو میں شامل کر سکیں، | | | ج س |
| | 5.1.31 | درسی کتاب میں شامل ادبا کی دیگر منظوم تخلیقات اور ادبی رسائل میں سے اپنے ذوق کے مطابق مطالعہ کر سکیں۔ | | | ج س |

FOR ANNUAL EXAMINATION ONWARDS

| عنوانات | | تعلّمی حاصلاتِ طلبہ | جاننا | سمجھنا | اطلاق |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | تفہیمی سطحیں | |
| **6۔ انشا پردازی / تخلیقی تحریر** | | طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ: | | | |
| مضمون / انشائیہ اور شخصی خاکہ نگاری<br>اساتذہ کے لیے راہ نمائی<br>تدریسی مقاصد:<br>• طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر اور جزئیات نگاری کی صلاحیت پیدا کرنا<br>• تخلیقی تحریر کے ذریعے اپنی ذات، جذبات، خیالات، تخیلات، تجربات اور مشاہدات کا اظہار<br>• مختلف موضوعات و پس منظر کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مضمون نگاری / انشائیہ نگاری اور خاکہ نگاری میں مہارت حاصل کرنا<br>• طرزِ تحریر کے فنی محاسن کو ملحوظ رکھنا | 6.1.1 | اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے علم، مشاہدات و تجربات اور تخیل سے استفادہ کرتے ہوئے مضمون / انشائیہ اور خاکہ تخلیق کر سکیں، | | | * |
| | 6.1.2 | تحریر میں انفرادی اسلوب اختیار کرتے ہوئے کم از کم تین سے پانچ پیروں میں '۳۰۰ الفاظ (۳۰ سطور)' پر مشتمل تخلیقی تحریر، درست املا، رموزِ اوقاف کا موزوں استعمال اور جملوں کے ربط و تسلسل کو برقرار رکھ کر مضمون / انشائیہ اور خاکہ ترتیب دے سکیں، | | | * |
| | 6.1.3 | تحریر کو صنف کے اعتبار سے اُس کی ساخت مثلاً: آغاز، تمہید، نفسِ مضمون، معلومات و مشاہدات، تجربات، دلائل، مثالیں، گزشتہ بات میں ماضی کے صیغوں کا استعمال، منظر نگاری، کردار نگاری، سراپا نگاری، جذبات نگاری، انجام و اختتام اور تجاویز جیسے دیگر اجزا کو ملحوظ رکھتے ہوئے ترتیب دے سکیں، | | | * |
| | 6.1.4 | دل چسپ و موزوں عنوان، اقوال، محاورات، ضرب الامثال اور اشعار کو موضوع کے اعتبار سے اپنی تخلیقی تحریر میں مرتب کر سکیں۔ | | | * |

## جانچنے کا طریقہ (Scheme of Assessment)

### گیارھویں جماعت

جدول 1: تفہیمی سطحوں کے مطابق تعلمی حاصلاتِ طلبہ کی تعداد

| عنوان نمبر | مہارتیں | تفہیمی سطحیں | | | کل |
|---|---|---|---|---|---|
| | | جاننا | سمجھنا | اطلاق | |
| 1- | حصہ ٔنثر | 02 | 09 | 07 | 18 |
| 2- | حصہ ٔنظم | 03 | 13 | 05 | 21 |
| 3- | انشاپردازی / تخلیقی تحریر | 0 | 0 | 04 | 04 |
| | **کُل** | **05** | **22** | **16** | **43** |
| | **فی صد** | **12٪** | **51٪** | **37٪** | **100٪** |

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARD

## جدول 2: تخصیص پرچہ برائے امتحان گیارھویں جماعت

'اردو ادب (اختیاری)' گیارھویں جماعت کے امتحان کا ایک پرچہ ہو گا، جس کے کل ۱۰۰ نمبر ہوں گے اور جس کا دورانیہ ۳ گھنٹے پر مشتمل ہو گا۔ یہ پرچہ ۵ موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل جوابی سوالات (ERQs) پر مشتمل ہو گا۔

اس امتحانی پرچے کے سوالات کی تقسیم درج ذیل اجزا اور نمبروں کے مطابق ہو گی:

| | |
|---|---|
| **حصہ نثر** | درسی کتاب میں شامل ادب پاروں (منثور) اور ادبا، مصنفین اور مرتبین سے متعلق، تعلمی حاصلاتِ طلبہ کے تناظر میں موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل جوابی سوالات (ERQs) ترتیب دیے جائیں گے۔<br>• موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) (کل ۲۵ نمبر)<br>• مفصل جوابی سوالات (ERQs) (کل ۱۵ نمبر) |
| **حصہ نظم** | درسی کتاب میں شامل ادب پاروں (منظوم) اور شعرا سے متعلق، تعلمی حاصلاتِ طلبہ کے تناظر میں موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل جوابی سوالات (ERQs) ترتیب دیے جائیں گے۔<br>• موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) (کل ۳۰ نمبر)<br>• مفصل جوابی سوالات (ERQs) (کل ۱۵ نمبر) |
| **انشا پردازی / تخلیقی تحریر** | • کہانی (افسانہ)<br>• مکالمہ (ڈراما)<br>ان دونوں اصناف میں سے کسی ایک طرزِ تحریر پر دیے گئے موضوع و نکات کے تناظر میں لکھنے کا حق حاصل ہو گا۔<br>(کل ۱۵ نمبر) |

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

جدول 3: تفہیمی سطحوں کے مطابق تعلمی حاصلاتِ طلبہ کی تعداد

| عنوان نمبر | مہارتیں | تفہیمی سطحیں: جاننا | سمجھنا | اطلاق | کل |
|---|---|---|---|---|---|
| 1- | حصہ نثر | 02 | 12 | 08 | 22 |
| 2- | حصہ نظم | 05 | 15 | 08 | 28 |
| 3- | انشاپردازی / تخلیقی تحریر | 0 | 0 | 04 | 04 |
| | **کُل** | **07** | **27** | **20** | **54** |
| | **فی صد** | **13٪** | **50٪** | **37٪** | **100٪** |

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

## جدول 4: تخصیص پرچہ برائے امتحان بارھویں جماعت

'اردو ادب (اختیاری)' بارھویں جماعت کے امتحان کا ایک پرچہ ہوگا، جس کے کل ۱۰۰ نمبر ہوں گے اور جس کا دورانیہ ۳ گھنٹے پر مشتمل ہوگا۔ یہ پرچہ ۵ موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل جوابی سوالات (ERQs) پر مشتمل ہوگا۔

اس امتحانی پرچے کے سوالات کی تقسیم درج ذیل اجزا اور نمبروں کے مطابق ہوگی:

| | |
|---|---|
| **حصہ نثر** | درسی کتاب میں شامل ادب پاروں (منثور) اور ادبا، مصنفین، مرتبین اور مکتوب نگاروں سے متعلق، تعلمی حاصلاتِ طلبہ کے تناظر میں موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل جوابی سوالات (ERQs) ترتیب دیے جائیں گے۔<br>• موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) (کل ۲۵ نمبر)<br>• مفصل جوابی سوالات (ERQs) (کل ۱۵ نمبر) |
| **حصہ نظم** | درسی کتاب میں شامل ادب پاروں (منظوم) اور شعرا سے متعلق، تعلمی حاصلاتِ طلبہ کے تناظر میں موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) اور مفصل جوابی سوالات (ERQs) ترتیب دیے جائیں گے۔<br>• موضوعی اور مختصر / تعمیری جوابی سوالات (CRQs) (کل ۳۰ نمبر)<br>• مفصل جوابی سوالات (ERQs) (کل ۱۵ نمبر) |
| **انشا پردازی / تخلیقی تحریر** | • مضمون / انشائیہ<br>• شخصی خاکہ نگاری<br>ان دونوں اصناف میں سے کسی ایک طرزِ تحریر پر دیے گئے موضوع و نکات کے تناظر میں لکھنے کا حق حاصل ہوگا۔<br>(کل ۱۵ نمبر) |

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

## خدمات کا اعتراف

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ(AKU-EB) ان تمام لوگوں کی خدماتکا تہِ دل سے متشکر ہے کہ جنھوں نے اُردو ادب برائے اعلیٰ ثانوی جماعت کے امتحانی سلیبس کو ترتیب دینے میں اہم کردار ادا کیا۔

ہم **فرحان خان**، ماہرِ مضمون اُردو (AKU-EB) کا شکریہ ادا کرنا چاہیں گے کہ جنھوں نے اس نظرِ ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ اُردو ادب برائے اعلیٰ ثانوی جماعت کے سلیبس کو تکمیل تک پہنچایا۔

ہم خاص طور پر اُس پینل کے بھی شکر گزار ہیں کہ جس نے سلیبس کا جائزہ لینے میں بڑے انہماک کے ساتھ اپنا قیمتی وقت صَرف کیا۔ پینل میں شامل افراد کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

- **حسن عباس**
  لیکچرر 'اردو' آغا خان ہائیر سکینڈری اسکول، کراچی
- **اعجاز بابو خان**
  لیکچرر 'اردو' گلزارِ ہجری گورنمنٹ کالج، کراچی
- **ظہیر حسین**
  لیکچرر 'اردو' آئی بی اے۔ کمیونٹی کالج، خیرپور
- **سہیل شیخ**
  لیکچرر 'اردو' شاہ عبد اللطیف گورنمنٹ بوائز کالج، میرپور خاص

ہم ان مبصر کے بھی از حد ممنون ہیں جنھوں نے اس سلیبس کے مواد، زبان کی مہارتوں اور حوالہ جاتی کتب کے بارے میں اپنی قیمتی آرا سے نوازا۔

- **محمد عباس حیدر (جوہر عباس)**
  لیکچرر 'اردو' (معاہداتی) وفاقی اردو یونیورسٹی، کراچی

مزید برآں ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں کہ جنھوں نے اس سلیبس کو ایک خاص نقطۂ نظر سے دیکھ کر اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ مذکورہ سلیبس میں ایسی مہارتیں اور مواد شامل ہیں جو طلبہ کے لیے مؤثر طور پر تعلیم کے اگلے درجے کے لیے راہ نما ہوں گی۔

- **ڈاکٹر نادیہ**
  اسسٹنٹ پروفیسر 'اردو'
  وفاقی اردو یونیورسٹی، کراچی

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS

**اندرونِ خانہ افرادی قوت**

- **حتمی مبصر اور مشیر: ڈاکٹر شہزاد جیوا**

سی۔ ای۔ او، اے کے یو ای بی

- **قائد اور جائزہ کار برائے نصاب: رابعہ ہیرانی**

مینیجر، کریکولم ڈیویلپمینٹ

- **مبصر برائے زبان و مواد: زین الملوک**

مینیجر، ایگزامینیشن ڈیویلپمینٹ

- **سہولت کار برائے نصاب:**

**دُر نسب**، ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ

**ماہ رخ جیوا**، اسپیشلسٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ

- **مبصر برائے تعلّمی وسائل:**

**علی بجانی**، مینیجر، ٹیچر سپورٹ اینڈ ٹیم

- **انتظامی سہولیات اور تعاون:**

**حنیف شریف**، ڈائریکٹر، آپریشن

**راحیل صدرالدین**، مینیجر برائے انتظامیہ

- **نصاب پر آنے والی آرا اور کوائف کے تجزیہ کار:**

**محمد فہیم**، لیڈ اسپیشلسٹ۔ اسسمنٹ

**اکبر ہاشانی**، سابق اسپیشلسٹ۔ اسسمنٹ

- **ڈیزائن میں مدد گار: حاتم یوسف**

اسپیشلسٹ، کمیونیکیشن

FOR ANNUAL EXAMINATION 2024 AND ONWARDS